مرشد پاک کے نام خط

سلام مرشد پاک!

امید اور دعا ہے آپ خیر و عافیت سے اللہ پاک کی بے حساب رحمتوں (یعنی آقا کریم ﷺ کے قدمین شریفین) میں ہوں گے۔۔۔پنجتن پاک کو خوب نعتیں سناتے ہوں گے اور آقا دو جہاں محمد مصطفیٰ ﷺ کی نعلین مقدس کو اپنے سینے سے لگائے اپنی آپ بیتی سناتے ہونگے اور آپ کے آنسو آپ کے مقدمے کی ہر تفصیل کرب و رنج کی سیاہی کے ساتھ رقم کرتے ہونگے۔۔۔اور پھر آقا کریم ﷺ اپنی کملی میں چھپا کر آپ کو کہتے ہونگے کہ "ہم ﷺ جانتے ہیں ہمارے پیارے غلام!!!" اور یہ سن کر آپ اور زیادہ حضور ﷺ کے قدمین شریفین کے ساتھ لپٹتے ہونگے کیونکہ آپ اکثر کہتے تھے نا "نتاشہ مجھے حضور ﷺ کے قدمین شریفین بہت یاد آتے ہیں جب سے دیدار ہوا ہے، انھیں تصور میں دیکھتا ہوں تو ہر غم سے شفا مل جاتی ہے کہ آقا کریم ﷺ کے پاؤں مبارک شفا ہیں غلاموں کے لیے۔۔۔اور پھر آپ کے ایام یونہی بہترین قربتِ سیدی ﷺ میں گزر رہے ہونگے۔۔۔

مرشد پاک میں بھی آپ کو بہت زیادہ یاد کرتی ہوں، اب مجھے آپ کی فکر بھی نہیں ہوتی اور میں بار بار موبائل بھی نہیں دیکھتی، آپ سے رابطہ نہ ہونے پر پریشانی کے عالم میں آپ کے ملازمین یا کسی بھی قریبی دوست کو میسج کر کے تنگ بھی نہیں کرتی کہ جائیں اور مرشد پاک کو دیکھیں اور اب تو اس غم میں بھی مبتلا نہیں رہتی کہ آپ نے کھانا کھایا ہوگا؟ آپ ٹھیک ہونگے؟ آپ کسی مسئلے میں الجھ کر پریشان تو نہیں ہونگے؟۔۔۔

مرشد پاک میرا ۱۲ سال کا طویل سفر بھی ان سب پریشانیوں سے آزاد ہوگیا، کیونکہ اب تو آپ اس کے پاس ہیں جو ستر ماؤں سے زیادہ محبت کرتا ہے، میں ہر روز دعا کرتی ہوں کہ اللہ پاک میرے مرشد پاک کا خیال رکھیے گا پلیز، آمین۔۔۔فراق کا ہر لمحہ اس امید سے گزر رہا ہے کہ اللہ پاک نے جو ہجر کا سفر لکھا ہے، آپ سے اُس وصل میں ہر دن اور پل کم ہو رہا ہے، اور ہر گزرتے دن کے ساتھ سفر آخری منزل کی جانب بڑھ رہا ہے۔۔۔آپ کی شدید خواہش بھی تھی اور پیش گوئی بھی کہ میں آپ پر کتاب لکھوں گی۔۔۔سوہنے مرشد پاک کتاب پر کتاب کیسے لکھوں؟ وہ کتاب جو درود پاک پڑھ پڑھ کر عقیدت و عشق کی ہر انتہا لیے میں نے نگاہوں سے چوم چوم کر پڑھی ہی نہیں بلکہ بے انتہا محبت سے اس کتاب کے ہر ورق کو اپنی روح پر محفوظ بھی کیا ہے۔۔۔کیسے عشق رسول ﷺ کی حسین ترین تحریر کو اپنے عام سے لفظوں میں بیان کردوں۔۔۔کیسے بتاؤں اس رستے کے مسافروں کو کہ اللہ کی راہ بہت آسان ہے مگر دنیا والے اسے کبھی نہ ختم ہونے والی آزمائش بنا دیتے ہیں، جبھی اولیاء پاک کو بدترین تشدد، تذلیل، تضحیک کا نشانہ بنایا گیا مگر وقت نے بتایا کہ نام مٹانے والے خود مٹ گئے مگر رسول پاک ﷺ کا ذکر کرنے والے آج بھی عقیدت کے ہر باب میں زندہ ہیں۔۔۔آپ کی آپ بیتی کو لفظوں میں رقم کرنے کی استطاعت نہیں ہے مجھ میں مگر آپ کا مقدمہ ضرور لڑوں گی۔۔۔مرشد کی "م" نے ماں کی طرح دعاؤں کے حسار میں بھی رکھا اور "ر" نے رہبرِ مشفق بن کر ہر رستے اور موڑ پر آداب بھی سیکھائے اور علم کے موتیوں سے دامن بھی بھرا تو دوسری جانب "ش" نے شفاعتِ مصطفیٰ ﷺ کے رموز بھی بتائے اور "د" نے دہلیز پنجتن کی بارگاہ میں پیش کر کے انکی غلامی کا ایسا پٹہ گلے میں ڈالا کہ فنا فی المرشد کی منزل پالی۔۔۔

ع۔ا۔م۔ر کی روشن تعبیرات کو نہ کوئی جانتا ہے اور نہ کوئی سمجھ پایا۔۔۔ مرشد پاک کون سے زاویے کھینچوں کہ سمجھنے والا ہر ذی نفس شرمندہ ہو کہ اس نے آپ کو کھودیا۔۔۔ یہ کتاب لکھنے کا مقصد صرف ایک سوال ہے کہ "ڈاکٹر عامر لیاقت حسینؒ" کون ہیں؟؟؟

اس سوال کا جواب قلم بند کرنا بیعت کا سب سے پہلا فرض بھی ہے اور آپ کا مجھ پر قرض بھی۔۔۔

مرشد پاک یہ کتاب قبول کر لیجیے گا اور روزِ محشر آقا کریم ﷺ کی بارگاہ میں اپنی غلام کی حیثیت سے پیش کر کے میری آقا کریم ﷺ کی بارگاہ میں شفاعت ضرور فرمایئے گا کہ آپ کی نسبت کے علاوہ میرے اعمال میں کچھ بھی نہیں ہے اُن ﷺ کی بارگاہ میں پیش کرنے کو۔۔۔

ان شاء اللہ جلد ملاقات ہو گی اور پھر کوئی ہجر حائل نہیں ہو گا، الٰہی آمین

وسلام

آپکی مریدِ محبت مصطفیٰ